49018-اگرخاوند بیوی کی شرمگاہ دیکھے توکیاوضوء ٹوٹ جاتا ہے ؟

سوال

اگرخاوند بیوی کی شرمگاہ دیکھے توکیاوضوء ٹوٹ جائیگا ؟

پسندیدہ جواب

اس سے وضوء نہیں ٹوٹے گا، سوال نمبر (14321) کے جواب میں وضوء توڑنے والی اشیاء کا بیان ہوچکا ہے جن میں مرد کا اپنی یا کسی دوسرے کی شرمگاہ دیکھنا شامل نہیں ہے.

مستقل فتوی کمیٹی سے درج ذیل سوال کیا گیا :

کیا ننگے مرداور عورت کو صرف دیکھنے سے وضوء ٹوٹ جاتا ہے، اوراگر کوئی شخص اپنی شرمگاہ کو دیکھے توکیا اس کا وضوء ٹوٹ جائیگا ؟

کمیٹی کا جواب تھا :

" باوضوء شخص کا ننگے مردوں یا عورتوں کو صرف دیکھنے سے ہی وضوء نہیں ٹوٹتا، اور نہ ہی اس کا اپنی شرمگاہ دیکھنے سے وضوء ٹوٹے گا کیونکہ اس کی کوئی دلیل نہیں ملتی " اھ

دیکھیں : فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (270/5).

کمیٹی سے یہ سوال بھی کیا گیا :

اگر کسی باوضوء شخص نے اپنی شرمگاہ دیکھ لی توکیا وہ قرآن مجید کو پکڑ سکتا ہے یا وہ نماز ادا کرسکتا ہے ؟

کمیٹی کا جواب تھا :

" جی ہاں جائز ہے، اور شرمگاہ کی طرف دیکھنا نواقض وضوء میں شامل نہیں ہوتا " اھ

دیکھیں : فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (283/5).

واللہ اعلم.